Al Qalam
پارَہ
اُتۡلُ مَآ اُوۡحِیَ
۲۱
اَلقَلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

اُتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ
اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْکَرِ ؕ وَ لَذِکْرُ اللّٰهِ اَکْبَرُ ؕ
وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ
هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ
اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُکُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾
وَ کَذٰلِکَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْکِتٰبَ
یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ
اِلَّا الْکٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ مَا کُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ کِتٰبٍ وَّ لَا
تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِکَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ
صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾
وَ قَالُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَ لَمْ یَکْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ یُتْلٰی
عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَرَحْمَةً وَّ ذِکْرٰی لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع قُلْ
کَفٰی بِاللّٰهِ بَیْنِیْ وَ بَیْنَکُمْ شَهِیْدًا ۚ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ کَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾

الجزء ۲۱

ع ۵

اکیسواں پارہ۔ اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ (پڑھا کرو جو وحی ہوئی ہے!)

رکوع (۵) نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روک دیتی ہے

(۴۵) (اے نبی! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کتاب میں سے جو تم پر وحی کی گئی ہے، اس کی تلاوت کیا کرو۔ نماز قائم کیا کرو۔ یقیناً نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روک دیتی ہے۔ اللہ کی یاد سب سے بڑی (نیکی) ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ (۴۶) کتاب والوں سے صرف عمدہ طریقے ہی سے بحث کیا کرو، سوائے ان لوگوں کے جو ان میں سے ظالم ہوں، اور کہو: ''ہم اس پر ایمان لائے ہیں جو ہماری طرف بھیجی گئی ہے اور جو تمہاری طرف بھی بھیجی گئی ہے۔ ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔'' (۴۷) ہم نے اِسی طرح تم پر کتاب نازل فرمائی ہے، سو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں، اور ان (مشرکوں) میں سے (بھی کچھ ایسے ہیں جو) اس پر ایمان لا رہے ہیں۔ ہماری آیتوں کا انکار صرف کافر ہی کیا کرتے ہیں۔ (۴۸) اس سے پہلے تم کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے نہ ہی اسے اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتے تھے۔ ایسی حالت میں حق کو نہ پہچاننے والے کسی شک میں پڑ گئے ہوتے۔ (۴۹) بلکہ یہ (آیتیں) تو روشن نشانیاں ہیں، اُن لوگوں کے دلوں میں جنہیں علم عطا ہوا ہے۔ ہماری آیتوں کا انکار صرف ظالم ہی کیا کرتے ہیں۔ (۵۰) یہ لوگ کہتے ہیں کہ ''اس شخص پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں (معجزے) کیوں نہ اُتاری گئیں؟'' کہو: ''نشانیاں تو بیشک اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں۔ اور میں یقیناً (صرف) کھول کھول کر خبردار کرنے والا ہوں۔'' (۵۱) کیا ان لوگوں کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو انہیں سنائی جاتی ہے؟ بلاشبہ اس میں ایمان لانے والے لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔

رکوع (۶) موت کا ذائقہ سب کو چکھنا ہے

(۵۲) کہو: ''میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کچھ جانتا ہے۔ جو لوگ جھوٹی باتوں کو مانتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا انکار کرتے ہیں، وہی لوگ گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔''

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ
وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٣﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿٥٤﴾ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ
فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾
يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۖۗ﴿٥٨﴾ الَّذِيْنَ
صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ
رِزْقَهَا ۖۗ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ ز وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِنْ
سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٢﴾ وَلَئِنْ
سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ
مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ ع

ع ٦ ١٢ ٢

(۵۳) یہ لوگ تم سے عذاب جلدی لانے کا تقاضا کرتے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ کر دیا گیا ہوتا تو ان پر عذاب آ چکا ہوتا۔ وہ ان پر یقیناً اچانک آ کر رہے گا اور اُنہیں خبر بھی نہ ہوگی۔
(۵۴) یہ لوگ تم سے عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں، حالانکہ جہنم ان کافروں کو بلاشبہ گھیرے میں لے چکا ہے۔
(۵۵) جس دن کہ عذاب انہیں اوپر سے بھی ڈھانک لے گا اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے بھی اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ''اب اپنے کرتوتوں کا (مزا) چکھو!''
(۵۶) اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو۔ میری زمین واقعی لمبی چوڑی ہے، سو تم میری ہی عبادت کرو۔
(۵۷) ہر شخص کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ پھر تم سب ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
(۵۸) جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اُنہوں نے اچھے کام کیے ہیں، انہیں یقیناً ہم جنت کے بالاخانوں میں رکھیں گے، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (نیک) کام کرنے والوں کا کیا ہی عمدہ بدلہ ہے، (۵۹) اُن لوگوں کے لیے جو صبر کرتے تھے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے تھے۔
(۶۰) کتنے ہی جانور ایسے ہیں جو اپنی غذا اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی۔ وہ سب کچھ سنتا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔
(۶۱) اگر تم ان سے پوچھو کہ ''آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے، اور سورج اور چاند کو (کس نے) قابو میں کر رکھا ہے؟''، تو وہ ضرور یہی کہیں گے: ''اللہ تعالیٰ نے۔'' تو پھر یہ کدھر اُلٹے چلے جا رہے ہیں؟
(۶۲) اللہ تعالیٰ ہی اپنے بندوں میں سے جس کی چاہے روزی کھول دیتا ہے اور (جس کی چاہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔
(۶۳) اگر تم ان سے پوچھو کہ ''آسمان سے پانی کون برساتا ہے، پھر اس سے مُردہ پڑی ہوئی زمین کو (کون) دوبارہ زندگی بخشتا ہے؟'' تو وہ ضرور کہیں گے ''اللہ تعالیٰ!'' کہو: ''سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔'' لیکن ان میں سے اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔

وقف لازم

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۥ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا
هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ ۙ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ ۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۣ وقفة فَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ
مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا
جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِيْنَ
جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ ع

ع ٣

اٰیاتھا ٦٠ | (٣٠) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (٨٤) | رُکُوعَاتُھا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿١﴾ ۚ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿٢﴾ ۙ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾ ۙ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ڛ لِلّٰهِ الْاَمْرُ
مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٤﴾ ۙ
بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ ۙ

رکوع (۷) اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے

(۶۴) یہ دُنیاوی زندگی کھیل تماشے کے سوا کچھ بھی نہیں۔ آخرت کا گھر ہی زندۂ جاوید ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔ (۶۵) جب یہ لوگ کشتیوں پر سوار ہوتے ہیں تو اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کر کے اُسی کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو یہ اچانک شرک کرنے لگتے ہیں، (۶۶) تا کہ ہم نے انہیں جو نعمت دی ہے، اس کی ناشکری کریں تو کچھ مزہ کرلیں۔ جلدی ہی انہیں معلوم ہو جائے گا۔ (۶۷) کیا یہ دیکھتے نہیں کہ ہم نے ایک امن والا حرم بنا دیا ہے، حالانکہ ان کے آس پاس لوگ اُچک لیے جاتے ہیں؟ کیا پھر بھی یہ لوگ جھوٹ کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟ (۶۸) اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے یا سچی بات کو جھٹلائے جب کہ وہ اس کے پاس آ پہنچی ہو؟ کیا (ایسے) کافروں کے لیے جہنم میں ٹھکانا نہ ہوگا؟ (۶۹) جو لوگ ہماری خاطر مشقت کرتے ہیں، ہم اُنہیں ضرور اپنے راستے دکھا دیں گے۔ اللہ تعالیٰ یقیناً نیک کام کرنے والوں ہی کے ساتھ ہے۔

سورہ (۳۰)

آیتیں: ۶۰ — اَلرُّوْم (رومی) — رکوع: ۶

مختصر تعارف

تین حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس مکی سورت کی کل آیتیں ۶۰ ہیں۔ عنوان آیت نمبر ۲ سے لیا گیا ہے، جس میں ایرانیوں کے ہاتھوں رومیوں کی شکست کا ذکر ہے اور ساتھ ہی اگلی آیت میں رومیوں کی آیندہ فتح کی پیش گوئی بھی کر دی گئی ہے۔ سورت میں وضاحت کی گئی ہے کہ اسی طرح جلدی ہی مسلمان بھی اپنے جابر دشمنوں پر یقیناً فتح پائیں گے۔ ان دونوں پیش گوئیوں کا سچ ثابت ہونا قرآن مجید اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حق پر ہونے کی ایک کھلی دلیل ہے۔ سورت میں مسلمانوں اور کافروں کے انجام، اسلام کے فطری دین ہونے اور اسلامی انقلاب جیسے موضوعوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) روم والوں کی فتح کی قرآنی پیشین گوئی

(۱) ا، ل، م۔ (۲) روم والے مغلوب ہو گئے، (۳) قریب ہی کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد غالب ہو جائیں گے، (۴) چند سال کے اندر اندر۔ اللہ تعالیٰ ہی کا اختیار رہا ہے پہلے بھی اور بعد میں بھی۔ اُس دن مسلمان خوشیاں منائیں گے، (۵) اللہ تعالیٰ کی امداد پر، وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے۔ وہ بڑا زبردست اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
یَعْلَمُوْنَ ۝۶ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚۖ وَهُمْ
عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۷ اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫ قف
مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ
مُّسَمًّی ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝۸ اَوَلَمْ
یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَاۤ
اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ۝۹ ؕ ثُمَّ كَانَ
عَاقِبَةَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوا السُّوْۤاٰۤی اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
بِهَا یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ ع اَللّٰهُ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ثُمَّ اِلَیْهِ
تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۱۲ وَلَمْ
یَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِیْنَ ۝۱۳
وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یَوْمَئِذٍ یَّتَفَرَّقُوْنَ ۝۱۴ فَاَمَّا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِیْ رَوْضَةٍ یُّحْبَرُوْنَ ۝۱۵

ع ۱۰ ۴

(۶) (یہ) اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں۔

(۷) لوگ دُنیاوی زندگی کے ظاہر ہی کو جانتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو آخرت سے غافل ہیں۔

(۸) کیا انہوں نے اپنے بارے میں یہ غور نہیں کیا، اللہ تعالیٰ نے آسمانوں، زمین اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ بھی ہے، سب حق کے مطابق اور ایک مقرر کی ہوئی مدت ہی کے لیے پیدا کیا ہے؟ مگر بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔

(۹) کیا یہ لوگ کبھی زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں تا کہ وہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں، ان کا انجام کیا ہوا؟ وہ ان سے زیادہ طاقت ور تھے۔ انہوں نے زمین کو بویا جوتا تھا۔ اُنہوں نے اسے اتنا آباد کیا تھا، جتنا اِنہوں نے نہیں کیا ہے۔ اُن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن دلیلیں لے کر آئے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا، مگر وہ خود ہی اپنے او پر ظلم کر رہے تھے۔

(۱۰) پھر ایسے لوگوں کا انجام بُرا ہی ہوا جنہوں نے بُرا کام کیا تھا، اس لیے کہ اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور اُن کا مذاق اُڑاتے تھے۔

رکوع (۲) زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے

(۱۱) اللہ تعالیٰ ہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ پھر تم اسی کے پاس لائے جاؤ گے۔

(۱۲) جس دن وہ گھڑی برپا ہوگی، مجرم مایوس ہو جائیں گے۔

(۱۳) ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں کا انکار کر دیں گے۔

(۱۴) جس دن وہ گھڑی برپا ہوگی، اس دن لوگ گروہوں میں بٹ جائیں گے۔

(۱۵) جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں، وہ تو ایک باغ میں خوش ہو رہے ہوں گے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ
فَاُولٰٓئِكَ فِى الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ
تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ط وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ
لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ
مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ
وَاَلْوَانِكُمْ ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ
خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

ع ۲ ۵

(۱۶) اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ہے، وہی عذاب کے لیے حاضر کیے جائیں گے۔

(۱۷) سو اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرو جب تم پہ شام آتی ہے اور جب صبح ہوتی ہے۔

(۱۸) آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لیے حمد ہے۔ (اُسی کی تسبیح کرو) تیسرے پہر اور جب تم پر ظہر کا وقت آتا ہے۔

(۱۹) وہ جاندار کو بے جان میں سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے۔ اور زمین کو اُس کے مُردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اسی طرح تم لوگ (بھی) نکالے جاؤ گے۔

رکوع (۳) قدرت اور زندگی میں اللہ تعالیٰ کی نشانیاں

(۲۰) اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر تم آدمی بن کر (زمین پر) پھیلتے چلے جا رہے ہو۔

(۲۱) اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اُس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں بنائیں تا کہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو۔ اُس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سوچ بچار کرتے ہیں۔

(۲۲) اُس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا ہونا اور تمہاری زبانوں اور تمہاری رنگتوں کا اختلاف ہے۔ یقیناً اس میں سمجھ دار لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

(۲۳) اُس کی نشانیوں میں تمہارا رات میں اور دن میں سونا اور اس کے فضل کو تلاش کرنا ہے۔ اس میں ان لوگوں کے لیے یقیناً نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔

(۲۴) اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے، خوف کے ساتھ بھی اور اُمید کے ساتھ بھی اور آسمان سے پانی برساتا ہے، اور اس سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ یقیناً اس میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ
دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی
فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ ع ضَرَبَ لَكُمْ
مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ مِّنْ
شُرَكَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ
كَخِیْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ
یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ
فَمَنْ یَّهْدِیْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۲۹﴾
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ
عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙۗ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ۗۙ مُنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِیْمُوا
الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۳۱﴾ ۙ مِنَ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا
دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾

(۲۵) اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں، پھر جونہی وہ تمہیں ایک آواز سے زمین سے پکار کر بلائے گا تم اچانک نکل آؤ گے۔

(۲۶) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے، اُسی کا ہے، سب اُسی کے فرماں بردار ہیں۔

(۲۷) وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اس کے لیے آسان تر ہے، آسمانوں اور زمین میں اُسی کی شان اونچی ہے، وہ زبردست اور دانا ہے۔

رکوع (۴) سود نہیں، خیرات مال و دولت کو بڑھاتے ہیں

(۲۸) وہ تمہیں خود تمہاری اپنی ہی ذات سے ایک مثال دیتا ہے۔ کیا تمہارے اُن غلاموں میں سے کوئی شخص ہمارے دیے ہوئے مال میں تمہارا شریک ہے کہ تم اور وہ اس میں برابر ہوں اور تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح ایک دوسرے سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم سمجھ دار لوگوں کے لیے آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

(۲۹) مگر یہ ظالم لوگ بغیر سمجھے بوجھے اپنی خواہشوں کی پیروی کر رہے ہیں۔ تو جسے اللہ تعالیٰ نے بھٹکا دیا ہو، اسے پھر کون راستہ دکھا سکتا ہے؟ ان کا کوئی مددگار نہیں ہو سکتا۔

(۳۰) سو تم ایک طرف ہو کر اپنا رُخ اس دین کی طرف رکھو۔ اللہ تعالیٰ کی اس فطرت پر (چلو) جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی بناوٹ بدلی نہیں جا سکتی۔ یہی صحیح دین ہے۔ مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

(۳۱) اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے رہو، اُس سے ڈرو، نماز قائم کرو، اُن شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ، (۳۲) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، اور گروہ در گروہ بن گئے۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اُسی میں مگن ہے۔

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ
اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۙ﴿۳۳﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٙ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ
سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ
رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ
يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى
حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ
وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا
لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ
زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ
شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ
اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾

ع ۴ ۱۳

(۳۳) جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اُسے پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت کا کچھ ذائقہ چکھا دیتا ہے، تو ان میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتے ہیں، (۳۴) تاکہ جو کچھ ہم نے اُنہیں دیا ہے اُس کی ناشکری کریں، اچھا، مزے کرلو، جلدی ہی تمہیں پتہ چل جائے گا۔

(۳۵) کیا ہم نے ان پر کوئی سند نازل کی ہے جو انہیں وہ شرک کرنے کو کہہ رہی ہو جو یہ لوگ اس سے کر رہے ہیں؟

(۳۶) جب ہم لوگوں کو رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اگر ان پر اپنے ہی ہاتھوں کے کرتوتوں سے کوئی مصیبت آ پڑتی ہے تو وہ اچانک مایوس ہونے لگتے ہیں۔

(۳۷) کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی جس کا چاہتا ہے رزق زیادہ کرتا ہے یا تنگ کرتا ہے۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ (۳۸) سو رشتہ دار، مسکین اور مسافر کو ان کا حق دیا کرو۔ یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوں۔ یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(۳۹) جو کچھ سود پر تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مالوں میں شامل ہو کر بڑھ جائے، تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ بڑھتا نہیں۔ مگر جو زکوٰۃ تم اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے دیتے ہو تو یہی لوگ حقیقت میں (اپنا مال) بڑھاتے ہیں۔

(۴۰) اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہیں روزی دی، پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے، پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی بھی ایسا ہے جو ان میں سے کوئی بھی (کام) کرسکتا ہو؟ وہ پاک ہے، اس شرک سے بالاتر ہے، جو یہ لوگ کرتے ہیں!

رکوع (۵) مومنوں کی مدد اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے

(۴۱) خشکی اور تری میں لوگوں کے اپنے ہاتھوں کے کرتوتوں سے فساد برپا ہو گیا ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزا چکھائے کہ شاید وہ باز آجائیں۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ
الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ
يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ
اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ
وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ
فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ
حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ
فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ
كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ۚ وَاِنْ
كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾

(۴۲) کہو: ’’زمین پر چلو پھرو، دیکھو کہ پہلے گزرے ہوئے لوگوں کا انجام کیا ہو چکا ہے۔ ان میں سے اکثر مشرک ہی تھے۔‘‘

(۴۳) سو تم اپنا رُخ اس سیدھے دین کی طرف جما دو، اس سے پہلے کہ وہ دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے آ جائے جو ٹل نہ سکے گا۔ اُس دن وہ سب جدا جدا کر دیے جائیں گے۔

(۴۴) جس نے کفر کیا ہے اس کا کفر اسی پر پڑے گا۔ اور جو نیک کام کر رہا ہے، وہ اپنے ہی لیے سامان کر رہے ہیں۔

(۴۵) تا کہ وہ ایمان لانے والوں اور نیک کام کرنے والوں کو اپنے فضل سے بدلہ دے۔ یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

(۴۶) اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ خوشخبری دینے کے لیے ہوائیں بھیجتا ہے، تا کہ تمہیں اپنی رحمت کا مزا چکھا دے، تا کہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں، تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو، اور تا کہ تم شکر کرو۔

(۴۷) یقیناً ہم نے تم سے پہلے پیغمبروں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا۔ اور وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے۔ پھر جن لوگوں نے جرم کیا ہم نے ان سے انتقام لیا۔ مومنوں کی مدد کرنا ہمارے ذمہ ہے۔

(۴۸) اللہ تعالیٰ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے۔ پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں۔ تب وہ جس طرح چاہتا ہے، ان (بادلوں) کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے، انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش اس کے اندر سے نکلتی چلی آتی ہے۔ اس (بارش) کو جب وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے، برساتا ہے تو وہ خوشیاں مناتے ہیں۔

(۴۹) حالانکہ اس سے پہلے (اس کے اُن پر برسنے سے پہلے) وہ بالکل مایوس ہو رہے تھے۔

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنْ
اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ
لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾
وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ
بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ
ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ
سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ز فَهٰذَا
يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ
ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ
بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

ۦ قرء حفص بضم الضاد وفتحها والثلاثة لكن الضم مختار ١٢

ع ٥ ٨ ٣

(۵۰) سو اللہ کی رحمت کی نشانیاں تو دیکھو کہ وہ مردہ ہونے کے بعد زمین کو کس طرح زندہ کر دیتا ہے؟ یقیناً وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔
(۵۱) اگر ہم ایک ایسی ہوا بھیج دیں اور وہ اُسے (اپنی کھیتی کو) پیلا ہوتا پائیں تو وہ اس کے بعد کفر کرنے لگیں گے۔
(۵۲) (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم بلا شبہ مُردوں کو نہیں سنا سکتے۔ نہ تم اُن بہروں کو (اپنی) پکار سنا سکتے ہو، جو پیٹھ پھیرے چلے جا رہے ہوں۔
(۵۳) نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے سیدھے راستہ پر لا سکتے ہو۔ تم تو صرف ان کو ہی سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور جو اطاعت کرتے ہیں۔

رکوع (٦) ظالموں کو معذرتوں سے کوئی فائدہ نہ پہنچے گا

(۵۴) اللہ تعالیٰ ہی تو ہے جس نے تمہیں کمزوری کی حالت میں پیدا کیا۔ پھر اس کمزوری کے بعد طاقت بخشی۔ پھر اس طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا طاری کر دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جاننے والا اور قوت والا ہے۔
(۵۵) جس دن وہ گھڑی برپا ہوگی تو مجرم قسمیں کھائیں گے کہ وہ ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں ٹھہرے ہیں۔ یوں یہ لوگ اُلٹے چلا کرتے تھے۔
(۵٦) جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا تھا، وہ کہیں گے: ''تم تو اللہ کے لکھے ہوئے کے مطابق قیامت کے دن تک پڑے رہے ہو۔ سو یہ وہی قیامت کا دن ہے، لیکن تم تو جانتے ہی نہ تھے۔''
(۵۷) غرض اس دن ظالموں کو ان کی معذرت کوئی نفع نہ دے گی۔ نہ ہی ان کو راضی کرنے کی مہلت ملے گی۔
(۵۸) یقیناً ہم نے اس قرآن حکیم میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں پیش کی ہیں۔ تم ان کے پاس چاہے کوئی نشانی لے آؤ تب بھی کافر لوگ ضرور یہی کہیں گے کہ ''تم تو نرے دھوکہ باز ہو!''

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

اٰيَاتُهَا ۳۴ (۳۱) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (۵۷) رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ

اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى

فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۭ

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾

(۵۹) اس طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو بے علم ہیں۔
(۶۰) تو صبر کرو! اللہ تعالیٰ کا وعدہ یقینا سچا ہے۔ یہ بدعقیدہ لوگ تمہیں ہرگز ہلکا نہ پائیں!

سورہ (۳۱)

آیتیں: ۳۴ — لُقْمٰن (لقمان) — رکوع: ۴

مختصر تعارف

اس مکی سورت کی ابتداء بھی حروف مقطعات سے ہوتی ہے۔ آیتوں کی کل تعداد ۳۴ ہے۔ عنوان حبشہ (ایتھوپیا) کے مشہور دانا بزرگ لقمان کو بنایا گیا ہے، جن کا ذکر آیت ۱۲ سے شروع ہوتا ہے۔ سورت میں توحید کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کو قبول کرنے اور شرک سے توبہ کرنے کی تلقین ہوئی ہے۔ اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ اسلامی تعلیمات کوئی نئی بات نہیں ہیں بلکہ خود کافروں اور مشرکوں کے مشہور بزرگ لقمان بھی انہی باتوں کی تبلیغ کرتے رہے ہیں۔ لقمان نے اپنے بیٹے کو جو اہم نصیحتیں کی تھیں، ان کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) مومن ہی فلاح پائیں گے

(۱) ا،ل،م۔ (۲) یہ دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں۔ (۳) جو کہ نیک لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ (۴) جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہی لوگ جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۵) یہی لوگ اپنے پروردگار کے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۶) انسانوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو دل کو غافل کرنے والی باتیں خرید لاتا ہے۔ تا کہ (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کے راستے سے بے سمجھے بوجھے گمراہ کر دے اور اسے مذاق بنا لے۔ ایسے لوگوں کے لیے ہی رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ (۷) جب اُسے ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو بڑے گھمنڈ سے یوں منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس نے انہیں سنا ہی نہیں۔ گویا کہ اُس کے کان بہرے ہیں۔ سو اسے ایک دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دو۔ (۸) بیشک جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک کام کریں ان کے لیے آرام و آسائش کی جنتیں ہیں، (۹) جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے سچا۔ وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔ (۱۰) اُس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے پیدا کیا جو تمہیں نظر آئیں۔ اُس نے زمین میں پہاڑ جما دیے تا کہ وہ تمہیں لے کر ڈانوا ڈول نہ ہونے لگے۔ اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے ہیں۔ ہم نے آسمان سے پانی برسایا اور پھر اس (زمین) میں ہر قسم کے جوڑے اُگا دیے۔

هٰذَا خَلۡقُ اللّٰهِ فَاَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ بَلِ
الظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ع ﴿۱۱﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا لُقۡمٰنَ الۡحِكۡمَةَ اَنِ
اشۡكُرۡ لِلّٰهِ ؕ وَمَنۡ يَّشۡكُرۡ فَاِنَّمَا يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ
اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذۡ قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ
لَا تُشۡرِكۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ
بِوَالِدَيۡهِ ۚ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰى وَهۡنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِىۡ عَامَيۡنِ
اَنِ اشۡكُرۡ لِىۡ وَلِـوَالِدَيۡكَ ؕ اِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنۡ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنۡ
تُشۡرِكَ بِىۡ مَا لَـيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ۙ فَلَا تُطِعۡهُمَا وَصَاحِبۡهُمَا فِى الدُّنۡيَا
مَعۡرُوۡفًا ز وَّاتَّبِعۡ سَبِيۡلَ مَنۡ اَنَابَ اِلَىَّ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ
فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَىَّ اِنَّهَاۤ اِنۡ تَكُ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ
مِّنۡ خَرۡدَلٍ فَتَكُنۡ فِىۡ صَخۡرَةٍ اَوۡ فِى السَّمٰوٰتِ اَوۡ فِى الۡاَرۡضِ
يَاۡتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَىَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ
وَاۡمُرۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَانۡهَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَاصۡبِرۡ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۱۷﴾ ج وَلَا تُصَعِّرۡ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا
تَمۡشِ فِى الۡاَرۡضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخۡتَالٍ فَخُوۡرٍ ﴿۱۸﴾ ج

ع ۲ ۱۰

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

النصف

(۱۱) یہ تو اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ مخلوق ہے۔ اب ذرا مجھے دکھاؤ کہ اس کے سوا جو ہیں انہوں نے کیا کچھ پیدا کیا؟ بلکہ (یہ) ظالم لوگ تو کھلی گمراہی میں ہیں۔

رکوع (۲) حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحتیں

(۱۲) ہم نے لقمان کو سمجھ داری عطا فرمائی تھی، کہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے رہو۔ جو کوئی شکر کرتا ہے، وہ یقیناً اپنے ذاتی نفع کے لیے ہی شکر کرتا ہے۔ اور جو کفر کرے تو اللہ تعالیٰ بیشک بے نیاز اور لائق تعریف ہے۔

(۱۳) جب (حضرت) لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: ''بیٹا! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔''

(۱۴) اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے بارے میں تاکید کی ہے، اس کی ماں نے مسلسل کمزور ہوتے رہتے اسے پیٹ میں رکھا۔ دو برس میں اس کا دودھ چھوٹتا ہے۔ (ہم نے اسے نصیحت کی) کہ ''تو میری اور اپنے ماں باپ کی شکر گزاری کیا کر۔ میری ہی طرف پلٹنا ہے۔''

(۱۵) اگر وہ دونوں تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسے کو شریک کرے، جسے تو بطور شریک جانتا نہ ہو تو ان کی بات ہرگز نہ ماننا۔ دنیا میں ان کے ساتھ اچھے طریقہ سے رہنا۔ اُسی کے راستے کی پیروی کرنا، جس نے میری طرف رجوع کیا ہو۔ پھر تم سب کو میری ہی طرف پلٹنا ہے۔ تب میں تمہیں جتلا دوں گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

(۱۶) (لقمان نے کہا): ''بیٹا، اگر کوئی چیز رائی کے دانہ برابر بھی ہو اور کسی چٹان میں یا آسمانوں میں یا زمین میں کہیں بھی (چھپی) ہو، اللہ تعالیٰ اسے نکال لائے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ بڑا باریکی کے ساتھ دیکھنے والا اور بڑا خبر رکھنے والا ہے۔

(۱۷) بیٹا! نماز قائم کرو، اچھے کام کی تبلیغ کرو، برائی سے منع کرو۔ تم پر جو مصیبت بھی پڑے اس پر صبر کرو! بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

(۱۸) لوگوں سے اپنا رخ مت پھیرو اور زمین میں اکڑ کر مت چلو۔ بلا شبہ اللہ تعالیٰ کسی بھی خود پسند فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

وَاقۡصِدۡ فِیۡ مَشۡیِکَ وَاغۡضُضۡ مِنۡ صَوۡتِکَ ؕ اِنَّ اَنۡکَرَ الۡاَصۡوَاتِ
لَصَوۡتُ الۡحَمِیۡرِ ﴿۱۹﴾ ع اَلَمۡ تَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الۡاَرۡضِ وَاَسۡبَغَ عَلَیۡکُمۡ نِعَمَہٗ ظَاہِرَۃً وَّبَاطِنَۃً ؕ وَمِنَ
النَّاسِ مَنۡ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ وَّلَا ہُدًی وَّلَا کِتٰبٍ
مُّنِیۡرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِیۡلَ لَہُمُ اتَّبِعُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ قَالُوۡا بَلۡ نَتَّبِعُ
مَا وَجَدۡنَا عَلَیۡہِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوۡ کَانَ الشَّیۡطٰنُ یَدۡعُوۡہُمۡ اِلٰی
عَذَابِ السَّعِیۡرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنۡ یُّسۡلِمۡ وَجۡہَہٗۤ اِلَی اللّٰہِ وَہُوَ مُحۡسِنٌ فَقَدِ
اسۡتَمۡسَکَ بِالۡعُرۡوَۃِ الۡوُثۡقٰی ؕ وَاِلَی اللّٰہِ عَاقِبَۃُ الۡاُمُوۡرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنۡ کَفَرَ
فَلَا یَحۡزُنۡکَ کُفۡرُہٗ ؕ اِلَیۡنَا مَرۡجِعُہُمۡ فَنُنَبِّئُہُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ اِنَّ
اللّٰہَ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُہُمۡ قَلِیۡلًا ثُمَّ نَضۡطَرُّہُمۡ اِلٰی
عَذَابٍ غَلِیۡظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰہُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰہِ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوۡ
اَنَّ مَا فِی الۡاَرۡضِ مِنۡ شَجَرَۃٍ اَقۡلَامٌ وَّالۡبَحۡرُ یَمُدُّہٗ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ
سَبۡعَۃُ اَبۡحُرٍ مَّا نَفِدَتۡ کَلِمٰتُ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿۲۷﴾

ع ۸ / ۱۱

(۱۹) اپنی چال میں اعتدال اختیار کرو۔ اپنی آواز ذرا پست رکھو۔ بے شک سب سے بری آواز گدھوں کی آواز ہے۔"

رکوع (۳) دنیا کے سارے درختوں کے قلم بن جائیں اور سات سمندروں کو ملا کر روشنائی بن جائیں تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں

(۲۰) کیا تم دیکھتے نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ تعالیٰ نے تمہاری خدمت میں لگا رکھا ہے۔ اپنی نعمتیں تم پر کھلے اور چھپے تمام کر رکھی ہیں۔ انسانوں میں کچھ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی علم، ہدایت یا روشنی دکھانے والی کتاب کے بغیر جھگڑا کرتے ہیں۔

(۲۱) جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس کی پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے، تو کہتے ہیں کہ "ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے بزرگوں کو پایا ہے؟" کیا تب بھی اگر شیطان اِنہیں بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف ہی بلاتا رہا ہو؟

(۲۲) جو شخص اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کر دے، اور وہ نیک (بھی) ہو، تو اس نے واقعی ایک مضبوط سہارا تھام لیا۔ سب معاملوں کا آخری فیصلہ اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔

(۲۳) جو کفر کرتا ہے، اس کا کفر تمہیں غم میں مبتلا نہ کرے۔ انہیں لوٹنا تو ہماری ہی طرف ہے، پھر ہم انہیں جتلا دیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔

(۲۴) ہم انہیں مختصر عیش دیے ہوئے ہیں۔ پھر انہیں ایک سخت عذاب کی طرف کھینچ لائیں گے۔

(۲۵) اگر تم ان سے پوچھو کہ "آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے،" تو ضرور کہیں گے کہ "اللہ تعالیٰ نے۔" کہو: "الحمد للہ۔" مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

(۲۶) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور ہر طرح کی تعریفوں کا مستحق ہے۔

(۲۷) زمین میں جتنے درخت ہیں اگر وہ سب کے سب قلم (بن جاتے)۔ اور سمندر میں سات اور سمندر شامل ہو جاتے (اور سب روشنائی بن جاتے)، تب بھی اللہ تعالیٰ کی باتیں ختم نہ ہوتیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۫ كُلٌّ يَّجْرِىْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ
الْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ
فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ
كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ
فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِىْ وَالِدٌ
عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۖ وقفه وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ
مَا فِى الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا
تَدْرِىْ نَفْسٌ ۢ بِاَىِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع

ع ۳ ۱۱ ۱۲

ع ۴ ۱۳

(۲۸) تم سب کا پیدا کرنا اور دوبارہ اٹھانا بس ایسا ہی ہے جیسے ایک ہی شخص کا (پیدا کرنا اور دوبارہ اٹھانا)۔ بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(۲۹) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ رات کو دن میں داخل کردیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کردیتا ہے۔اس نے سورج اور چاند کو خدمت میں لگا رکھا ہے۔ ہر کوئی ایک مقرر کیے ہوئے وقت تک چلا جارہا ہے جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اس کی خبر رکھنے والا ہے؟

(۳۰) یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ واقعی اللہ تعالیٰ ہی سچ ہے اور اسے چھوڑ کر جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں، سب جھوٹ ہیں۔اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہی بلند اور بزرگ ہے۔

رکوع (۴) انسان مصیبت میں اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے، مگر نجات پر باغی ہوجاتا ہے

(۳۱) کیا تم دیکھتے نہیں کہ جہاز سمندر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے چلتے ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھلائے؟ بیشک اس میں ہر اس شخص کے لیے نشانیاں ہیں جو صبر اور شکر کرنے والا ہو۔

(۳۲) جب ان لوگوں پر موج سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ اپنے دین کو اللہ ہی کے لیے خالص کرکے اسی کو پکارتے ہیں، پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے کچھ سیدھے راستہ پر رہتے ہیں۔مگر ہماری نشانیوں کا انکار کوئی نہیں کرتا، سوائے ہر اس شخص کے جو بدعہد اور ناشکرا ہو۔

(۳۳) اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن سے خوف کھاؤ جب نہ کوئی باپ اپنی اولاد کو کوئی فائدہ پہونچا سکے گا اور نہ کوئی اولاد اپنے باپ کو کوئی فائدہ پہونچا سکے گی۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ سو تمہیں دُنیاوی زندگی دھوکہ میں نہ ڈالے اور نہ ہی بڑا دھوکہ باز (شیطان) تمہیں اللہ تعالیٰ کے معاملے میں دھوکہ دینے پائے۔

(۳۴) بے شک اس گھڑی کا علم اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔وہی بارش برساتا ہے۔وہی جانتا ہے کہ ماؤں کے پیٹوں میں کیا ہے۔کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائی کرنے والا ہے۔نہ کوئی شخص یہ جانتا ہے کہ وہ زمین کے کس حصہ میں مرے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہی سب باتوں کا جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۳۰ (۳۲) سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۷۵) رُکُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ﴿۲﴾
اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّاۤ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ
الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا
شَفِیْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ
ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا
تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۙ﴿۶﴾
الَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ
طِیْنٍ ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۚ﴿۸﴾ ثُمَّ
سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ
وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ
ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ۬ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾

سورہ (۳۲)

آیتیں: ۳۰ اَلسَّجۡدَة (سجدہ) رکوع: ۳

مختصر تعارف

تین حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس مکی سورت کی کل آیتیں ۳۰ ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ آیت ۱۵ ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ جب مومنوں کے سامنے اللہ کا کلام سنایا جاتا ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اس سورت میں توحید، آخرت اور رسالت سے متعلق پائے جانے والے عام شک وشبہے دور کیے گئے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مذاق اڑانے والوں کو تنبیہ کی گئی ہے۔ آیت ۱۵ کے بعد سجدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) انسان کا پیدا کرنا ایک خوبصورت کام ہے

(۱) ا،ل،م۔ (۲) یہ کتاب جس میں کچھ شک وشبہ نہیں، اس کا نازل ہونا دنیاؤں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ (۳) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ''اس شخص نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟'' نہیں بلکہ یہ تو تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے تاکہ تم ایک ایسی قوم کو خبردار کرو جس کے پاس تم سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا، تاکہ وہ لوگ ہدایت پا جائیں۔ (۴) وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا نہ تو تمہارا کوئی مددگار ہے اور نہ سفارشی۔ تو پھر کیا تم نصیحت نہ پکڑو گے؟ (۵) وہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر معاملے کی تدبیر کرتا ہے۔ پھر یہ (تدبیر کی کہانی) اسی کے سامنے پہنچ جائے گی، ایک ایسے دن میں کہ جس کی مقدار تمہاری گنتی کے لحاظ سے ایک ہزار برس ہے۔ (۶) وہی ہے چھپے ہوئے اور ظاہر کا جاننے والا، زبردست اور رحم والا، (۷) اس نے جو چیز بھی بنائی خوب ہی بنائی۔ اس نے انسان کے پیدا کرنے کی ابتدا مٹی سے کی۔ (۸) پھر اس کی نسل ایک ایسے ست سے چلائی جو ایسا پانی ہے جس کی کوئی قدر نہیں۔ (۹) پھر اس نے اسے ٹھیک ٹھاک کیا اور اس کے اندر اپنی روح پھونک دی۔ اس نے تمہیں کان، آنکھیں اور دل دیے۔ تم لوگ کم ہی شکر کرتے ہو۔ (۱۰) یہ لوگ کہتے ہیں: ''جب ہم مٹی میں گھل مل چکے ہوں گے تو کیا ہم پھر ایک نئے جنم میں آجائیں گے؟'' بلکہ یہ تو اپنے پروردگار کی ملاقات ہی کا انکار کرنے والے ہیں۔

قُلۡ یَتَوَفّٰىکُمۡ مَّلَکُ الۡمَوۡتِ الَّذِیۡ وُکِّلَ بِکُمۡ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ
تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ ع وَلَوۡ تَرٰۤی اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ نَاکِسُوۡا رُءُوۡسِہِمۡ عِنۡدَ
رَبِّہِمۡ ؕ رَبَّنَاۤ اَبۡصَرۡنَا وَسَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾
وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَیۡنَا کُلَّ نَفۡسٍ ہُدٰىہَا وَلٰکِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّیۡ
لَاَمۡلَـَٔنَّ جَہَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوۡقُوۡا بِمَا
نَسِیۡتُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ ہٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیۡنٰکُمۡ وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ
بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا یُؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِّرُوۡا بِہَا
خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوۡا بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ وَہُمۡ لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ السجدة
تَتَجَافٰی جُنُوۡبُہُمۡ عَنِ الۡمَضَاجِعِ یَدۡعُوۡنَ رَبَّہُمۡ خَوۡفًا وَّطَمَعًا ۫
وَّمِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّاۤ اُخۡفِیَ لَہُمۡ مِّنۡ قُرَّۃِ
اَعۡیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنۡ کَانَ مُؤۡمِنًا کَمَنۡ کَانَ
فَاسِقًا ؕ لَا یَسۡتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَہُمۡ
جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰی ۫ نُزُلًۢا بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِیۡنَ فَسَقُوۡا
فَمَاۡوٰىہُمُ النَّارُ ؕ کُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا مِنۡہَاۤ اُعِیۡدُوۡا فِیۡہَا
وَقِیۡلَ لَہُمۡ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِہٖ تُکَذِّبُوۡنَ ﴿۲۰﴾

ع ۱۴
السجدة ۹
وقفه غفران

(۱۱) کہو: ''موت کا وہ فرشتہ جو تم پر متعین ہے، تمہاری جان قبض کرے گا۔ پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔''

رکوع (۲) مومن اور کافر برابر نہیں ہو سکتے

(۱۲) کاش ! تم دیکھ رہے ہوتے (وہ وقت) جب یہ مجرم اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائیں ہوئے ہوں گے۔ (اور کہہ رہے ہوں گے) ''اے ہمارے پروردگار! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا۔ اب ہمیں واپس بھیج دے، ہم نیک کام کیا کریں گے، بیشک ہمیں یقین آ گیا ہے۔''
(۱۳) (تمہارا رویہ کچھ اور ہوتا) اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے۔ لیکن یہ میرا فرمان ہو چکا ہے کہ ''میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے ضرور بھر دوں گا۔''
(۱۴) تو اَب چکھو مزا کہ تم اپنے اوپر آنے والے اس دن کی ملاقات کو بھولے رہے۔ یقیناً ہم نے بھی (اب) تمہیں بھلا دیا ہے۔ اب اپنے کرتوتوں کے بدلہ میں ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو!
(۱۵) ہماری آیتوں پر تو یقیناً وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جنہیں جب ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔ وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ وہ لوگ تکبر نہیں کرتے۔ (نوٹ: یہاں سجدہ کریں)
(۱۶) ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں، جو کچھ روزی ہم نے انہیں دی ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۱۷) آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو جو سامان ان کے اعمال کے بدلہ میں ان کے لیے چھپا کر رکھا گیا ہے، اس کی کسی شخص کو خبر نہیں ہے۔
(۱۸) بھلا کیا جو مومن ہو، وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو فاسق ہو؟ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے!
(۱۹) جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے، ان کے لیے جنتوں میں رہنے کی جگہیں ہیں، جو ان کے اعمال کے بدلے میں مہمان داری کے طور پر ہیں۔ (۲۰) جنہوں نے فسق اختیار کیا، ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب کبھی وہ اس سے باہر نکلنا چاہیں گے، پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ ''دوزخ کا وہ عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔''

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ
الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ
رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ
لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ ۚ وَجَعَلْنَا
مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۫ قف وَكَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ
اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ
الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ
اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ
لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

(۲۱) اس بڑے عذاب سے پہلے ہم انہیں قریب (یعنی دنیا) کا عذاب ضرور چکھاتے رہیں گے، شاید کہ یہ باز آجائیں۔

(۲۲) اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جسے اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے اور وہ پھر ان سے منہ پھیر لے؟ ہم ایسے مجرموں سے یقیناً بدلہ لیں گے۔

رکوع (۳) اللہ تعالیٰ مردہ انسانوں اور زمینوں میں جان ڈالتا ہے

(۲۳) یقیناً ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو کتاب دی تھی۔ لہٰذا اس کے ملنے کے بارے میں تمہیں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے۔ اس (کتاب) کو ہم نے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا تھا۔

(۲۴) جب انہوں نے صبر کیا اور ہماری آیتوں پر یقین رکھتے رہے، تو ہم نے ان کے اندر ایسے پیشوا پیدا کیے جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے۔

(۲۵) یقیناً (آپ) کا پروردگار ہی قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ آپس میں اختلاف کرتے رہے ہیں۔

(۲۶) کیا ان لوگوں کو اس سے کوئی ہدایت نہیں ملی کہ ان سے پہلے ہم کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، جن کی رہائش گاہوں میں یہ (آج) چلتے پھرتے ہیں؟ بیشک اس میں صاف نشانیاں ہیں۔ کیا یہ سنتے نہیں ہیں؟

(۲۷) کیا یہ دیکھتے نہیں کہ ہم ایک بے آب و گیاہ زمین کی طرف پانی بہا لاتے ہیں، پھر اس سے فصل اگاتے ہیں، جس سے ان کے مویشی اور وہ خود کھاتے ہیں، تو کیا وہ دیکھتے نہیں؟

(۲۸) یہ لوگ کہتے ہیں کہ ''اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہوگا؟''

(۲۹) کہو: ''فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ نفع نہ دے گا اور نہ ہی انہیں کوئی مہلت ملے گی۔''

(۳۰) سو اُن سے دُور رہو، انتظار کرو، یقیناً وہ (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔

اٰیَاتُهَا ۷۳ | (۳۳) سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ مَدَنِیَّةٌ (۹۰) | رُکُوۡعَاتُهَا ۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الۡکٰفِرِیۡنَ وَالۡمُنٰفِقِیۡنَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۙ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعۡ مَا یُوۡحٰۤی اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ کَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ۙ﴿۲﴾ وَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰهِ ؕ وَکَفٰی
بِاللّٰهِ وَکِیۡلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَیۡنِ فِیۡ جَوۡفِهٖ ۚ
وَمَا جَعَلَ اَزۡوَاجَکُمُ الّٰٓیۡٔ تُظٰهِرُوۡنَ مِنۡهُنَّ اُمَّهٰتِکُمۡ ۚ وَمَا جَعَلَ
اَدۡعِیَآءَکُمۡ اَبۡنَآءَکُمۡ ؕ ذٰلِکُمۡ قَوۡلُکُمۡ بِاَفۡوَاهِکُمۡ ؕ وَاللّٰهُ یَقُوۡلُ
الۡحَقَّ وَهُوَ یَهۡدِی السَّبِیۡلَ ﴿۴﴾ اُدۡعُوۡهُمۡ لِاٰبَآئِهِمۡ هُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ
اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ فَاِخۡوَانُکُمۡ فِی الدِّیۡنِ وَمَوَالِیۡکُمۡ ؕ
وَلَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ فِیۡمَاۤ اَخۡطَاۡتُمۡ بِهٖ ۙ وَلٰکِنۡ مَّا تَعَمَّدَتۡ
قُلُوۡبُکُمۡ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۵﴾ اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ
مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَاَزۡوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمۡ ؕ وَاُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰی
بِبَعۡضٍ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُهٰجِرِیۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ
تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰۤی اَوۡلِیٰٓئِکُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ؕ کَانَ ذٰلِکَ فِی الۡکِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۶﴾

سورہ (۳۳)

مختصر تعارف

مدینہ میں نازل ہونے والی اس سورت میں ۷۳ آیتیں ہیں، جو اکیسویں پارے سے شروع ہوکر بائیسویں پارے میں ختم ہوتی ہے۔عنوان آیت ۲۰ سے لیا گیا ہے جس میں گروہوں یا لشکروں کا ذکر ہے۔اس سورت میں قریش اور بعض ان گروہوں کا بیان ہوا ہے جنہوں نے جنگ احد کے کچھ عرصہ کے بعد مدینہ پر چڑھائی کردی تھی۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلند مقام، ازواج مطہرات یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں کے امہات المومنین یعنی مومنوں کی مائیں قرار دینے، نکاح کے قانون اور عصمت کی حفاظت کے علاوہ کئی اور اہم باتوں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) ایمان والوں کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود ان سے بھی زیادہ اہمیت رکھتے ہیں

(۱) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچتے رہو، اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانو، بیشک اللہ تعالیٰ بڑا علم والا، بڑا حکمت والا ہے۔(۲) تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ تم پر وحی کیا جارہا ہے، اُس کی پیروی کرو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ بیشک اُس کی خبر رکھنے والا ہے۔(۳) اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو، اللہ تعالیٰ ہی کام بنانے والا کافی ہے۔(۴) اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کے اندر دو دل نہیں رکھے۔(یعنی کسی کی دو شخصیتیں نہیں بنائیں) نہ اس نے تمہاری اُن بیویوں کو جن سے تم ظہار کرلیتے ہو (زبان سے ماں کہہ دیتے ہو) تمہاری ماں بنادیا ہے۔ نہ تمہارے منہ بولے (بیٹوں) کو تمہارا (حقیقی) بیٹا بنایا ہے۔یہ تو (صرف) تمہارے منہ سے کہنے کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ حق بات فرماتا ہے اور وہی (سیدھا) راستہ بتاتا ہے۔(۵) (منہ بولے بیٹوں کو) ان کے باپوں کی نسبت سے پکارو۔ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ صحیح بات ہے، اگر تمہیں ان کے باپوں کا علم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں۔اگر تم سے اِس میں کچھ بھول چوک ہوجائے تو اس پر کوئی پکڑ نہیں، سوائے اِس کے جس کا تم دل سے ارادہ کرو۔ (اس پر ضرور پکڑ ہے)۔اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔(۶) ایمان والوں کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اُن کی اپنی ذات سے زیادہ قریب ہیں۔ان (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے احکام کی رو سے عام مومنوں اور مہاجروں کے مقابلہ میں رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ ہاں! اپنے دوستوں کے ساتھ کوئی بھلائی کرنی چاہو (تو وہ جائز ہے)۔یہ (حکم) کتاب میں لکھا جاچکا ہے۔

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيۡثَاقَهُمۡ وَمِنۡكَ وَمِنۡ نُّوۡحٍ وَّاِبۡرٰهِيۡمَ
وَمُوۡسٰى وَعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ ۖ وَاَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ۙ ﴿۷﴾
لِّيَسۡـَٔلَ الصّٰدِقِيۡنَ عَنۡ صِدۡقِهِمۡ ۚ وَاَعَدَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا
اَلِيۡمًا ﴿۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ جَآءَتۡكُمۡ
جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا وَّجُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا ۚ ﴿۹﴾ اِذۡ جَآءُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ وَمِنۡ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ
وَاِذۡ زَاغَتِ الۡاَبۡصَارُ وَبَلَغَتِ الۡقُلُوۡبُ الۡحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ
الظُّنُوۡنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابۡتُلِىَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَزُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِيۡدًا ﴿۱۱﴾
وَاِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا
اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذۡ قَالَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ يٰۤاَهۡلَ
يَثۡرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمۡ فَارۡجِعُوۡا ۚ وَيَسۡتَاۡذِنُ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمُ النَّبِىَّ
يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ بُيُوۡتَنَا عَوۡرَةٌ ۛؕ وَمَا هِىَ بِعَوۡرَةٍ ۛۚ اِنۡ يُّرِيۡدُوۡنَ اِلَّا
فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوۡ دُخِلَتۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَقۡطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الۡفِتۡنَةَ
لَاٰتَوۡهَا وَمَا تَلَبَّثُوۡا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيۡرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدۡ كَانُوۡا عَاهَدُوا
اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ لَا يُوَلُّوۡنَ الۡاَدۡبَارَ ؕ وَكَانَ عَهۡدُ اللّٰهِ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۱۵﴾

ع ۲/۱۷
مع
عند المتقدمین ۱۲

(۷) یاد رکھو جب کہ ہم نے سب نبیوں سے ان کا عہد و پیمان لیا۔تم سے بھی (حضرت) نوحؑ، (حضرت) ابراہیمؑ، (حضرت) موسیٰؑ اور (حضرت) عیسیٰؑ ابن مریم سے بھی۔ سب سے ہم پکا عہد لے چکے ہیں۔

(۸) تا کہ (اِن) سچوں سے ان کی سچائی کے بارے میں سوال کیا جائے۔ کافروں کے لیے تو اُس نے دردناک عذاب تیار کر ہی رکھا ہے۔

رکوع (۲) لڑائی کے بارے میں منافقوں کا برا رویّہ

(۹) اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کا احسان یاد رکھو جب تم پر لشکر چڑھ آئے، پھر ہم نے اُن پر ایک آندھی بھیج دی اور ایسی فوجیں (بھی) جو تمہیں نظر نہ آتی تھیں۔ جو کچھ تم کر رہے تھے اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا تھا۔

(۱۰) جب وہ تمہارے اوپر سے بھی اور تمہارے نیچے سے بھی تم پر چڑھ آئے تھے، جب آنکھیں پتھرا گئی تھیں، کلیجے (دل) منہ کو آنے لگے تھے۔تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں (طرح طرح کے) گمان کرنے لگے تھے۔

(۱۱) اُس وقت ایمان والے خوب آزمائے گئے، وہ بہت بُری طرح ہلائے گئے۔

(۱۲) جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ تھا، یوں کہہ رہے تھے کہ "اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو وعدے ہم سے کیے تھے، وہ نرا دھوکا تھا۔"

(۱۳) جب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا "اے یثرب (مدینہ) کے لوگو! تمہارے لیے ٹھہرنے کا کوئی موقع نہیں۔ سو پلٹ چلو۔" ان میں سے ایک فریق یہ کہہ کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت طلب کر رہا تھا کہ "ہمارے گھر یقیناً غیر محفوظ ہیں۔" حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے۔ وہ تو صرف (جنگ کے میدان سے) بھاگنا چاہتے تھے۔

(۱۴) اگر (ان کے گھروں کے) آس پاس سے (دشمن) ان پر گھس آئے ہوتے، پھر انہیں فتنے کی دعوت دی جاتی تو یہ اس میں جا پڑتے اور ذرا بھی توقف نہ کرتے۔ ان (گھروں) میں بہت ہی کم ٹھہرتے۔

(۱۵) حالانکہ یہی لوگ اللہ تعالیٰ سے عہد کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہ پھیریں گے۔ اللہ تعالیٰ سے جو عہد کیا جاتا ہے، اس کی پوچھ تاچھ ہوگی۔

قُلۡ لَّنۡ یَّنۡفَعَکُمُ الۡفِرَارُ اِنۡ فَرَرۡتُمۡ مِّنَ الۡمَوۡتِ اَوِ الۡقَتۡلِ وَ اِذًا
لَّا تُمَتَّعُوۡنَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۱۶﴾ قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَعۡصِمُکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ اِنۡ
اَرَادَ بِکُمۡ سُوۡٓءًا اَوۡ اَرَادَ بِکُمۡ رَحۡمَۃً ؕ وَ لَا یَجِدُوۡنَ لَہُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ
اللّٰہِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیۡرًا ﴿۱۷﴾ قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰہُ الۡمُعَوِّقِیۡنَ مِنۡکُمۡ وَ الۡقَآئِلِیۡنَ
لِاِخۡوَانِہِمۡ ہَلُمَّ اِلَیۡنَا ۚ وَ لَا یَاۡتُوۡنَ الۡبَاۡسَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿ۙ۱۸﴾ اَشِحَّۃً
عَلَیۡکُمۡ ۚۖ فَاِذَا جَآءَ الۡخَوۡفُ رَاَیۡتَہُمۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَیۡکَ تَدُوۡرُ اَعۡیُنُہُمۡ
کَالَّذِیۡ یُغۡشٰی عَلَیۡہِ مِنَ الۡمَوۡتِ ۚ فَاِذَا ذَہَبَ الۡخَوۡفُ سَلَقُوۡکُمۡ
بِاَلۡسِنَۃٍ حِدَادٍ اَشِحَّۃً عَلَی الۡخَیۡرِ ؕ اُولٰٓئِکَ لَمۡ یُؤۡمِنُوۡا فَاَحۡبَطَ
اللّٰہُ اَعۡمَالَہُمۡ ؕ وَ کَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرًا ﴿۱۹﴾ یَحۡسَبُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ
لَمۡ یَذۡہَبُوۡا ۚ وَ اِنۡ یَّاۡتِ الۡاَحۡزَابُ یَوَدُّوۡا لَوۡ اَنَّہُمۡ بَادُوۡنَ فِی
الۡاَعۡرَابِ یَسۡاَلُوۡنَ عَنۡ اَنۡۢبَآئِکُمۡ ؕ وَ لَوۡ کَانُوۡا فِیۡکُمۡ مَّا قٰتَلُوۡۤا
اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۲۰﴾ؑ لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ
لِّمَنۡ کَانَ یَرۡجُوا اللّٰہَ وَ الۡیَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَ ذَکَرَ اللّٰہَ کَثِیۡرًا ﴿ؕ۲۱﴾ وَ لَمَّا
رَاَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ ۙ قَالُوۡا ہٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَ رَسُوۡلُہٗ
وَ صَدَقَ اللّٰہُ وَ رَسُوۡلُہٗ ۫ وَ مَا زَادَہُمۡ اِلَّاۤ اِیۡمَانًا وَّ تَسۡلِیۡمًا ﴿ؕ۲۲﴾

ع ۲ / ۱۸

(۱۶) کہو: ’’اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمہیں کچھ بھی فائدہ نہ دے گا۔ اگر بچ بھی گئے تو اس حالت میں تم تھوڑے ہی مزے لوٹ سکو گے۔‘‘

(۱۷) کہو: ’’کون ہے جو تمہیں اللہ تعالیٰ سے بچا سکتا ہو اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا تم پر رحمت کرنی چاہے‘‘ (تو کون دور رکھ سکتا ہے)؟ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا نہ تو کوئی حمایتی پا سکتے ہیں اور نہ ہی مددگار۔

(۱۸) تم میں سے اُن لوگوں کو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں۔ جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ’’ہماری طرف آ جاؤ!‘‘ وہ لڑائی میں بہت کم آتے ہیں۔

(۱۹) یہ تمہارے خیرخواہ بن کر بڑے کنجوس ہیں۔ پھر جب خطرے (کا وقت) آ جائے تو تم دیکھو گے کہ وہ تمہاری طرف اس طرح آنکھیں پھرا پھرا کر دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی غشی طاری ہو۔ مگر جب خطرہ ٹل جاتا ہے تو یہ لوگ فائدوں کے لالچی بن کر (اپنی) تیز زبانوں سے تمہارے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ یہ لوگ ہرگز ایمان نہیں لائے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ان کے ایمان ضائع کر دیے ہیں۔ اللہ کے لیے یہ بہت آسان ہے۔

(۲۰) یہ لوگ سمجھ رہے ہیں کہ لشکر گئے نہیں۔ اگر لشکر (پھر) آ جائیں تو یہ یہی چاہیں گے کہ کاش یہ گاؤں والوں میں جا بیٹھیں اور تمہاری خبریں معلوم کرتے رہیں۔ اگر تمہارے ساتھ رہتے بھی تو لڑائی میں بہت کم حصہ لیتے۔

رکوع (۳) فتح پانے والے مسلمانوں پر اللہ کے انعام

(۲۱) تم میں سے ہر ایسے شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ سے اور آخری دن سے امید رکھتا ہو اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتا ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں ایک عمدہ نمونہ ہے۔

(۲۲) جب ایمان والوں نے لشکروں کو دیکھا تو پکار اُٹھے کہ: ’’یہ وہی ہے جس کا ہم سے اللہ تعالیٰ نے اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے وعدہ کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سچ فرمایا تھا۔‘‘ اس سے ان کے ایمان اور اطاعت مزید بڑھ گئے۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ
مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ ﴿۲۳﴾
لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ ﴿۲۴﴾ وَرَدَّ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ ﴿۲۵﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ ﴿۲۶﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ
وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرًا ۧ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ
سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ
الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ
لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

ع ۳ / ۱۹

(۲۳) ایمان لانے والوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد میں سچے تھے۔ ان میں کوئی تو اپنی نذر پوری کر چکا ہے اور کوئی انتظار کرنے والا ہے۔ مگر اُن میں ذرا بھی تبدیلی نہیں ہوئی۔

(۲۴) (یہ اس لیے ہوا) تاکہ اللہ تعالیٰ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے یا ان کی توبہ قبول کر لے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

(۲۵) اللہ تعالیٰ نے کافروں کا منہ پھیر دیا جبکہ ان کے غیظ وغضب کے ساتھ، انہیں کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے آپ ہی لڑائی ہونے سے بچالیا۔ اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا، بڑا زبردست ہے۔

(۲۶) کتاب والوں میں سے جن لوگوں نے ان کی مدد کی تھی اللہ تعالیٰ ان کو ان کے قلعوں سے اتار لایا۔ اس نے ان کے دلوں میں (تمہارا) ایسا رعب بٹھا دیا کہ ان میں سے ایک گروہ کو تم نے قتل کر ڈالا اور دوسرے گروہ کو قید کر لیا۔

(۲۷) اُس نے تمہیں اُن کی زمین، اُن کے گھروں، اور اُن کے مالوں کا وارث بنا دیا اور ایک ایسے علاقے کا جس پر تم نے (ابھی) قدم نہیں رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

رکوع (۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیویوں کے لیے زندگی گذارنے کا خاص ضابطہ

(۲۸) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! تم اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ "اگر تم دُنیاوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ، میں تمہیں کچھ مال وسامان دے دوں اور تمہیں بھلے طریقے سے رخصت کر دوں۔

(۲۹) اور اگر تم اللہ تعالیٰ، اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو تم میں سے نیک کام کرنے والیوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔"

(۳۰) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیویو! تم میں سے جو کوئی کھلم کھلا بری حرکت کرے گی، اُسے دوہری سزا دی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کے لیے یہ آسان ہے۔

☆☆☆☆☆